سبق..11

کہنا بڑوں کا مانو

اے بھولے بھالے بچّو، کہنا بڑوں کا مانو
سَر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خُدا کا جانو
حکم اُن کا ماننے میں برکت بڑی ہے جانو
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

ماں باپ اور استاد، سب ہیں تمہارے رحمت
ہے روک ٹوک ان کی ، حق میں تمہارے رحمت
کڑوی نصیحتوں میں اُن کی، بھرا ہے امرت
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

ماں باپ کا عزیزو، مانا نہ جس نے کہنا
دشوار ہے جہاں میں عزّت سے اُس کا رہنا
ڈر ہے، پڑے نہ صدمہ ذلّت کا اس کو سہنا
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

دُنیا میں کی جنھوں نے ماں باپ کی اطاعت
دُنیا میں پائی عزّت، عقبیٰ میں پائی راحت
ماں باپ کی اطاعت، ہے دو جہاں کی دولت
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

سیکھوگے علم وحکمت، اُن کی ہدایتوں سے
پاؤگے مال و دولت، اُن کی نصیحتوں سے
پھولوگے اور پھلوگے اُن کی ملامتوں سے
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

تم کو خبر نہیں کچھ اپنے بُرے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل چھوٹی
ہے بہتری اسی میں جو ہے بڑوں کی مرضی
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

☆الطاف حسین حالیؔ

Sarva Shiksha-2015-16(Free)

مشق

معنی یاد کیجیے:

رحمت — مہربانی

اَمرت — ایسی چیز جس کو پی کر آدمی ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لیتا ہے۔

نصیحت — اچھی باتیں، نیک باتیں

عزیز — پیارا

دشوار — مشکل

صدمہ — غم، ملال

ذِلّت — بے عزتی، رسوائی

اطاعت — فرماں برداری

راحت — آرام

عقبیٰ — آخرت

سوچیے اور جواب دیجیے:

1۔ ''سر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خدا کا جانو'' کا کیا مطلب ہے؟

2۔ ماں باپ کا کہنا نہ ماننے سے کیا سہنا پڑتا ہے؟

3۔ ماں باپ کی اطاعت سے دونوں جہاں میں کیا ملتا ہے؟

4۔ بڑوں کا کہنا ماننے سے کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے الفاظ سے بھریئے:

1۔ ماں، باپ اور استاد سب خدا کی.......... ہیں۔ (رحمت، زحمت)

2۔ بڑوں کا حکم ماننے میں بڑی.......... ہے۔ (برکت، امرت)

3۔ اگر بڑائی چاہتے ہو تو.......... کا کہنا مانو۔ (چھوٹوں، بڑوں)

4۔ ماں باپ کی.......... کرنی چاہئے۔ (اطاعت، ملامت)

اِن الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

سایہ، نصیحت، ذلّت، راحت، صدمہ

دیئے ہوئے واحد الفاظ سے جمع بنایئے:

بچہ، حکم، رحمت، نصیحت، دشوار

اِن الفاظ کی ضِد لکھیے:

عزت، دنیا، صدمہ، دشوار، بڑے

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

☆ حکم ان کا ماننے میں.......... بڑی ہے جانو

☆ کڑوی نصیحتوں میں اُن کی، بھرا ہے..........

☆ دشوار ہے جہاں میں.......... سے اُس کا رہنا

☆ ماں باپ کی.........، ہے دو جہاں کی دولت

غور کیجیے:

آپ نے اس نظم میں پڑھا کہ بڑے بزرگوں کا سایہ اور اُن کی ہدایت سے برکت حاصل ہوتی ہے۔ وہی بچے دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں جو ماں باپ اور استاد کی عزت کرتے اور اُن کا کہنا مانتے ہیں۔

عملی سرگرمی:

☆ اِس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور درجے میں اپنے دوستوں کو سنایئے!